16 مارچ 2014

امرتسر سے میری امیدواری

جناب ارون جیٹلی

راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر

لوک سبھا کی امرتسر سیٹ سے مجھے امیدوار بنانے کے لیے میں بی جے پی کا بے حد شکر گذار ہوں۔ میں 1970 میں عالم شباب سے ہی سیاست میں سرگرم تھا۔ میں آل انڈیا اسٹوڈنٹ یونین سے وابستہ ہوا۔ میری زندگی کے فیصلہ کن لمحات بدعنوانی کے خلاف جے پی آندولن اور ایمرجنسی کا اعلان تھا۔ میں نے ایمرجنسی کے خلاف پہلے ہی دن ستیہ گرہ کی تجویز رکھی اور 19 مہینے جیل میں نظر بند ہوکر گذارے۔ یہ وہ وقت تھا جب میری حفاظت یا استقامت بخشنے والی فکر مضبوط ہوئی۔

میں 1980 میں بی جے پی کے قیام کے وقت ہی اس کا رکن بنا گیا تھا۔ میں اس سال اے بی وی پی سے بی جے پی میں آیا تھا۔ میری کل وقتی سیاست کا رکن بننے کی کوئی خواہش نہ تھی۔ 1977 میں میں نے قانون کی پریکٹس شروع کی اور 1990 میں سینئر وکیل بن گیا۔ جیسے جیسے میرے اپنے پیشے کے تئیں رغبت بڑھ رہی تھی ویسے ہی بی جے پی میں بھی میری سرگرمی بڑھ رہی تھی۔ میں سوچتا تھا کہ میں ایک سرگرم کارکن اور ایک وکیل بن سکتا ہوں لیکن میں نے تصور نہیں کیا تھا کہ میں پوری طرح سیاست داں بھی بن سکتا ہوں۔ 1980 سے میں بی جے پی کی سیاسی مہم میں شامل ہوں۔ میں اس کی قومی مجلس عاملہ کارکن بھی تھا اور اس کا قومی ترجمان بھی رہا۔ 1999 میں میرے رہنما جناب اٹل بہاری واجپائی اور جناب لال کرشن آڈوانی نے مجھ سے این ڈی اے حکومت میں وزیر بننے کی دعوت دی۔ میں اس وقت پرلیمنٹ کا ممبر بھی نہیں تھا۔ میں حکومت میں شامل ہوگیا اور چھ مہینے کے اندر گجرات سے راجیہ سبھا کا ممبر بن گیا۔ تب سے میں چاہے وزیر، پارٹی جنرل سکریٹری یا راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر کے طور پر پارلیمنٹ میں ہوں۔ انتخابی مہم میں مجھ سے ہمیشہ امید کی جاتی ہے کہ میں پارٹی کو تعاون کروں، چونکہ میں انتخابی تیاریوں کے کام میں مصروف رہا ہوں اس لیے مجھے انتخاب لڑنے کا کبھی موقع نہیں ملا۔

پارٹی نے اس مرتبہ مجھے امرتسر سے امیدوار بنایا ہے۔ ایک ایسا شہر جس سے مجھے پیار ہے۔ امرتسر ہندوستان کا سب سے اہم عقیدت کا مرکز ہے۔ یہ ثقافتی وراثت کا شہر ہے۔ یہ شمالی ہندوستان کی تجارتی سرگرمیوں کا مرکز ہے۔ میرا اس شہر سے انفرادی تعلق اس لیے ہے کیونکہ میں بچپن سے وہاں جاتا رہا ہوں۔ میری والدہ امرتسر کی تھیں۔ ان کی پیدائش وہاں ہوئی تھی اور وہ وہیں بڑی ہوئیں۔ میری بہن کی پیدائش وہیں ہوئی۔ میری اہلیہ جموں کشمیر کی ہیں لیکن ان کی پیدائش امرتسر میں ہوئی کیونکہ وہاں بہتر طبی سہولتیں ہیں۔ میں بچپن میں نانا، نانی سے ملنے وہاں جاتا تھا۔ کبھی اہم سیاسی انتخابی مہم کے دوران میں امرتسر میں رہتا تھا۔ میرا اس شہر سے اور بھی گہرا رشتہ ہے کیونکہ میں اچھا کھانا کھانے کا شوقین ہوں۔ امرتسر مین بہت لذیز کھانا ملتا ہے۔ مجھے امرتسر مین اپنے دوستوں، پارٹی کے ممبروں اور میرے رشتہ داروں سے مبارک باد مل رہی ہے۔ میں امرتسر شہر میں لمبے قیام کا انتظار کر رہا ہوں۔

میں اپنے دوست نوجوت سنگھ سدھو کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جن کی وجہ سے میں اپنا ذہن بنا سکا۔ نوجوت اور میرے تعلقات سیاست سے اوپر اٹھ کر ہیں۔ میں ان کا مقام لینے کے لیے سوچ بھی نہیں سکتا۔ گذشتہ کچھ روز سے وہ اس بات پر زور دے رہے تھے کہ میں امرتسر جا کر انتخاب لڑ

وں۔ میں ان سے برابر گذارش کرتا رہا کہ وہ کروشیتر اور مغربی دہلی سمیت امرتسر یا کسی دوسرے حلقے سے انتخاب لڑیں۔ پارٹی صدر نے بھی یہ استدعا کی۔ انھوں نے واضح کیا کہ وہ کسی طرح کا انفرادی یا سیاسی فائدہ نہیں چاہتے۔ ان کی نیک نیتی اور بڑپن سیاست میں ہم سے سے بہت کے لیے ایک سبق ہے۔ کرکٹ میں وہ ایک شاندار بلے باز ہیں۔ اس بار انھوں نے مجھے بولڈ کردیا ہے۔